



سوال

(77) خطبے میں درود ابراہیمی پڑھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علماء الحدیث نمبر پر چڑھ کر تقریر شروع کرتے وقت درود ابراہیمی بھی پڑھتے ہیں اوپر کے مسئلہ کو بدعت کہنے والا بھائی نعوذ باللہ علماء کا تقریر شروع کرتے وقت "درود ابراہیمی" پڑھنے کو بھی بدعت کہتا ہے۔ (نعوذ باللہ)

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ ہمارا یہ اعتراض کرنے والا بھائی "السلام علیکم" اور "درود ابراہیمی" کا نعوذ باللہ منکر نہیں ہے وہ صرف مندرجہ بالا حالت میں السلام علیکم اور درود ابراہیمی پڑھنے کو بدعت کہتا ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کا قرآن و سنت کی روشنی میں جلد از جلد جواب ارسال فرمادیں۔ کیا اس بات کی قرآن و سنت میں کوئی دلیل ہے یا الہام ہے؟؟؟ (آفتاب احمد سلفی دولت نگر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خطبے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے۔ (دیکھئے زوائد عبد اللہ بن احمد علی مسند الامام احمد 1/106 ح 837 وسندہ صحیح اور فضائل درود و سلام کا مقدمہ ص 28 فقرہ: 18)

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلفائے راشدین رضوان اللہ عنہم اجمعین میں سے تھے اور خلفائے راشدین رضوان اللہ عنہم اجمعین کی سنت کی اتباع کا حکم حدیث سے ثابت ہے۔ دیکھئے سنن ابی داؤد (4607) سنن الترمذی (2676) اور ارضاء المصابیح (ح 165 الحدیث حضور: 53 ص 8-5)

معلوم ہوا کہ شخص مذکور کا حالت خطبہ والے درود کو بدعت کہنا غلط ہے۔ (6/ دسمبر 2010ء)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ علمیه

جلد 3- متفرق مسائل- صفحہ 277

محدث فتویٰ